NKT/KS/17/6036

Bachelor of Arts (B.A.) Part–I Semester–I Examination
URDU
Compulsory Paper–1
(Other Language)

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 80

سوال نمبر۱۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون تحریر کیجئے۔ 16

(۱) عالمی امن وقت کی اہم ضرورت

(۲) کمپیوٹر کے فوائد ونقصانات

(۳) قوم کی تعمیر میں عورت کا حصہ

(۴) ماحولیاتی آلودگی.......... احتیاط اور تدابیر

سوال نمبر۲۔ (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک نثر نگار کے حالات زندگی تحریر کرتے ہوئے ان کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالیے۔ 8

(۱) مولوی نذیر احمد

(۲) سرسید احمد خان

(۳) مرزا غالبؔ

(ب) درج ذیل اقتباسات کی وضاحت مع سیاق وسباق کیجئے۔ (کوئی دو) 8

(۱) فارسی زبان میں مشہور مقولہ ہے کہ ''تمنارا عیبے نیست'' ایک ظریف نے کہا کہ دنیا میں مجھے کسی چیز کا رنج نہیں ہے کیونکہ امید مجھے ہمیشہ خوش رکھتی ہے۔ دوستوں نے پوچھا کہ کیا تم کو مرنے کا بھی رنج نہیں ہے اس نے کہا کہ کیا عجب ہے کہ میں کبھی نہ مروں کیوں کہ خدا اس پر بھی قادر ہے کہ ایک ایسا شخص پیدا کرے جس کو موت نہ ہو اور مجھ کو امید ہے کہ شاید وہ شخص میں ہی ہوں۔

(۲) ماں کو روتا دیکھ کر بچے بھی ڈھاڑیں مار مار کر رونے لگے اور دوڑ کر سب کے سب باپ کو لپٹ گئے۔ ان کی یہ حالت دیکھ کر خان صاحب بھی ٹھنڈے ہوئے۔ تلوار کو میان کر، کھونٹی پر لٹکا دیا اور بی بی سے کہا ''اچھا تو نیک بخت، مجھ کو اس بے عزتی سے بچنے کی کوئی تدبیر بتا۔'' بی بی نے کہا۔ ''بلا سے جو چیز گھر نہیں ہے اس کو دے کر کسی طرح اپنا پنڈ چھڑاؤ۔ تم کسی طرح رہ جاؤ تو پھر جیسی ہوگی دیکھی جائے گی۔''

835

(۳) داستان کے چار فن قرار پاگئے ہیں۔ رزؔم، بزؔم، حسن وعشق اور عیاریؔ۔ ان چاروں فنون میں لکھنؤ کے داستان گوؤں نے ایسے ایسے کمال دکھلائے ہیں جن کا اندازہ بغیر دیکھے اور سنے نہیں ہوسکتا۔ الفاظ میں تصویر کھینچنا اور تصویروں کا نہایت گہرا دیرپا اثر سامعین کے دلوں پر ڈال دینا ان لوگوں کا خاص کمال ہے۔

(۴) کوئی بھی حکومت یا ملک اس مہم میں کامیابی حاصل نہ کرے گا اگر اس کا ہر شہری، ہر باشندہ خود ذاتی طور پر اس میں حصہ نہ لے۔ صبح سے لے کر شام تک اسے سوچ کر چلنا ہے کہ اس کے ہر فصل سے کھانے پینے، چلنے پھرنے سے ماحول میں کوئی بھی ایسی گندگی نہ پیدا ہو جو دوسرے کے لیے یا خود اس کے لیے بعد میں یا فوراً گھٹن پیدا کردے۔

سوال نمبر۳۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجیے۔ (کوئی چار) 8

(۱) صبر تھا ایک مونس ہجراں
سو وہ مدت سے اب نہیں آتا

(۲) ابن مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

(۳) شاد ماں ہو کے ترے درد سے کہتا ہے یہ دل
ہے اذیت جو یہی چیز تو راحت کیا ہے

(۴) دوستی ایک سے بھی تجھ کو نہیں
اور سب سے عناد ہے ہم کو

(۵) اڑتی پھرے ہے خاک مری، کوئے یار میں
بارے اب اے ہوا، ہوس بال و پر گئی

(۶) دل کو خیال یار نے مخمور کردیا
ساغر کو رنگ بادہ نے پرنور کردیا

(ب) میر تقی میرؔ کی شاعری کی نمایاں خصوصیات تحریر کیجئے۔ 8

یا

مرزا غالبؔ کی غزل گوئی کی نمایاں خصوصیات تحریر کیجئے۔

یا

''حسرتؔ موہانی کی غزل گوئی جدید ترقی پسند غزل گوئی کا نقطۂ آغاز ہے۔'' وضاحت کیجئے۔

سوال نمبر ۴۔ (الف) ذیل میں سے کسی ایک نظم کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ 8

(۱) دل حسیں ہے تو محبت بھی حسیں پیدا کر

(۲) جاوید کے نام

(۳) شہنشاہ ہمایوں کا مقبرہ

(ب) علامہ اقبالؔ کی سوانح تحریر کرتے ہوئے ان کی نظم نگاری کی نمایاں خصوصیات قلمبند کیجیے۔ 8

یا

جوشؔ ملیح آبادی کی نظم نگاری پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر ۵۔ درج ذیل سوالات کے جواب دو یا تین سطروں میں لکھیے۔ (کوئی آٹھ) 16

(۱) لکھنؤ کے داستان گوئی کی خصوصیات لکھیے۔

(۲) وسائل حیات کا شدت سے استعمال انسانوں کے لئے کس طرح نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے؟

(۳) سرکاری پیادے، خان صاحب کو پکڑ کر کیوں لے جا رہے تھے؟

(۴) انسان کی زندگی میں امید کی اہمیت بیان کیجیے۔

(۵) مرزا غالبؔ کو کون سے خطابات عطا ہوئے تھے؟

(۶) جگر مراد آبادی کے کوئی دو مجموعۂ کلام کے نام لکھیے۔

(۷) نظم ''جاوید کے نام'' میں علامہ اقبال نے اپنے بیٹے جاوید کو کیا نصیحتیں کی ہیں؟

(۸) ''رئیس المتغزلین'' کس شاعر کو کہا جاتا ہے اور کیوں؟

(۹) شہنشاہ ہمایوں کا مقبرہ دیکھ کر شاعر غمگین کیوں ہوگیا؟

(۱۰) ''دل حسیں ہے تو محبت بھی حسیں پیدا کر'' اس نظم میں جگر مراد آبادی نے انسانوں کو کیا نصیحت کی ہے؟

(۱۱) مصنف نے تک بندی کی کون سی مثال دی ہے؟

(۱۲) مرزا غالبؔ نے تفتہؔ کے کلام پر اصلاح نہ کرنے کی کیا وجہ بتائی؟

☆☆☆☆☆

835 835 835 835 835